سوال

(72) بیت الخلاء اور غسل خانہ اکٹھا بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور میں بیت الخلاء اور غسل خانہ اکٹھے ہی بنائے جاتے ہیں، اسی میں رفعِ حاجت کے بعد وہیں پر وضو کرنا یا غسلِ جنابت کرنا ہو تو کیا ''بسم ا '' پڑھنا ہوگی جب کہ وہیں پر بیت الخلاء بھی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بایں صورت بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے ''بسم اللہ'' پڑھے لے یا پھر وضو کرنے سے پہلے باہر آکر ''بسم ا '' پڑھ کر واپس چلا جائے یا دل ہی دل میں پڑھ لے۔ سب صورتوں کا بالترتیب جواز معلوم ہوتا ہے۔ اصل اسلامی طریقہ کار یہ ہے کہ دونوں مقاموں کو جدا جدا بنایا جائے۔ قصہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ''وَضعُ المائِ عِندَ الخَلَاء'' میں اس امر کی واضح دلیل ہے۔ مروّجہ ہیئت (حالت) استعماری سازش ہے، جس سے اجتناب کی فکر کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 123

محدث فتویٰ